مقاماتِ مظہری



تالیف : شاہ غلام علی دہلویؒ ترجمہ تحقیق : محمد اقبال مجددی

اردو سائنس بورڈ، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر ١٧٥

مقاماتِ مظہری

احوال و ملفوظات و مکتوبات

حضرت میرزا مظہر جانِ جاناں شہیدؒ

١١١١ھ / ١٧٠٠ء — ١١٩٥ھ / ١٧٨٠ء

تالیف

حضرت شاہ غلام علی دہلوی

تحقیق و تعلیق و ترجمہ

محمد اقبال مجددی

اردو سائنس بورڈ

٢٩٩ - اپر مال ○ لاہور

مقاماتِ مظہری

لائبریری کیٹلاگ کارڈ

غلام علی دہلوی ، شاہ

مقاماتِ مظہری (احوال و مقامات ، ملفوظات و مکتوبات حضرت میرزا مظہر جانِ جاناں شہید م ۱۱۹۵ھ/۱۷۸۰ء۔۔۔) لاہور : اردو سائنس بورڈ ، ۱۹۸۳ء

۷۹۲ ص

۱۔ مظہر جانِ جاناں ، میرزا

۲۔ سلطنتِ مغلیہ

۳۔ تصوف ــ ہندوستان

I۔ محمد اقبال مجددی ، مترجم

II۔ عنوان

۹۲۲۰۹۷

سلسلۂ مطبوعات نمبر ۱۷۵

طبع اول : جولائی ۱۹۸۳ء

تعداد : ۱۱۰۰

قیمت : -/۸۰ روپے

ناشر : اشفاق احمد
ڈائرکٹر اُردو سائنس بورڈ
۲۹۹ - اپر مال ، لاہور

طابع : محمد زرین خان
مطبع : زرین آرٹ پریس
۶۱ - ریلوے روڈ ، لاہور

فصل

ملفوظات۵۲ حضرت شاہ غلام علی دہلوی

آپ فرماتے ہیں - (لفظ) فقیر میں ''ف'' سے مراد فاقہ ، ''قاف'' سے قناعت ، ''ی'' سے یادِ الٰہی اور ''رے'' سے ریاضت ہے - جو انہیں بجا لائے تو اُسے ''ف'' سے فضلِ خدا ، ''قاف'' سے قربِ مولیٰ ، ''ی'' سے یاری اور ''رے'' سے رحمت حاصل ہوتی ہے - نہیں تو ''ف'' سے فضیحت ، ''قاف'' سے قہر ، ''ی'' سے یاس اور ''رے'' سے رسوائی ملتی ہے[۵۳] -

فرماتے ہیں کہ ذوق و شوق اور کشف و کرامات کا طالب ، خدا کا طالب نہیں ہوتا[۵۴] - راقم (شاہ عبدالغنی مجددی) کہتا ہے بقول حافظ :

شرم ما باد ازین خرقہ آلودۂ خود
گر بدین فضل و کرم نام کرامات بریم[۵۵]

[مجھے اس لیے آلودہ خرقہ پر شرم آتی ہے - اگر اس فضل و کرم کو کرامات کا نام دیں]

یہ بھی حافظ ہی کا شعر ہے :

با خرابات نشینان ز کرامات ملاف
ہر سخن جای[۵۶] و ہر نکتہ مکانی دارد

[دیر نشینوں کے سامنے کرامات بیان نہیں کرنی چاہییں کیوں کہ ہر بات اور ہر نکتہ کا ایک موقع ہوتا ہے]

فرماتے ہیں کہ کمالات میں عریانیٔ وصل ہوتی ہے اور اس مقام میں سالک کے نصیب میں نا اُمیدی اور محرومی کے سوا کچھ نہیں ہوتا - ہر چند وصول ہوتا ہے لیکن حصول نہیں ہوتا -

فرماتے ہیں کہ طالب کو عبادات کی کیفیات پر الگ الگ دھیان دینا چاہیے کہ نماز سے کیا کیفیت پیدا ہوتی ہے ، تلاوت سے کس نسبت کا ظہور ہوتا ہے ، درس حدیث اور زبانی شغلِ تہلیل [۱۰۷] سے کیا ذوق حاصل ہوتا ہے - یہ بھی خیال کرنا چاہیے کہ مشکوک لقمہ سے ظلمت میں کتنا اضافہ ہوا ، اسی طرح دوسرے گناہوں[۵۷] (کا بھی خیال رکھو)-

فرماتے ہیں کہ جو کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کا اویسی ہونا چاہے تو ـــ نماز عشاء کے بعد اپنے خیال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کا دست مبارک اپنے ہاتھ میں لے کر کہے :

یا رسول بایعتک علی خمس شہادۃ ان لا الہ الا اللہ و اقام
الصلوۃ و ایتاء الزکوۃ و صوم رمضان و حج البیت ان
استطعت الیہ سبیلا

(یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم میں پانچ چیزوں پر آپ سے بیعت ہوتا ہوں (۱) کلمہ (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوۃ دینا (۴) رمضان کے روزے رکھنا (۵) بشرط استطاعت حج)

چند راتیں وہ یہ عمل کرے ۔ اگر وہ کسی بزرگ کا اویسی بننا چاہے تو وہ خلوت میں بیٹھ کر دوگانہ نفل اس کے لیے پڑھے اور اس بزرگ کی روح کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھے ۔

فرماتے ہیں کہ حق سبحانہ نے مجھے ایسا ادراک عطا کیا ہے کہ میرا بدن قلب کا حکم رکھتا ہے ۔ چاروں طرف سے جو لوگ آتے ہیں مجھے ان کی نسبت معلوم ہو جاتی ہے[۷۳] ۔

فرماتے ہیں کہ تین کتابیں بے نظیر ہیں قرآن شریف ، صحیح بخاری اور مثنوی مولوی روم[۷۴] ۔

فرماتے ہیں کہ اولیاء تین قسم کے ہوتے ہیں ۔ ارباب کشف ، ارباب ادراک اور ارباب جہل[۷۵] ۔

فرماتے ہیں کہ حضرت مجدد قدس سرہ جیسے کمالات شاید ہی کسی نے حاصل کیے ہوں اگر حضرت تمام وجودی اولیاء پر توجہ فرمائیں تو وہ شاہراہِ شہود پر آ جائیں ۔

فرماتے ہیں کہ سعدی شیرازی سہروردی طریقہ میں عقل مند آدمی تھے انھوں نے دو ہی نکتوں میں سارا تصوف بیان کر دیا ہے :

مرا پیر دانائے مرشد شہاب دو اندرز فرمود بر روی آب
یکی آنکہ بر خویش خود بین مباش دگر آنکہ بر غیر بد بین مباش[۷۶]